اتوار 21 جون ،2026

مضمون۔ کیا کائنات بشمول انسان ایٹمی توانائی سے مرتب ہوئی؟

سنہری متن: **1 کرنتھیوں 4 باب 20 آیت**

’’کیونکہ خدا کی بادشاہی باتوں پر نہیں بلکہ قدرت پر موقوف ہے۔‘‘

جوابی مطالعہ: **یسعیاہ 44 باب 8، 21 تا 23، 28 آیات**

8۔ تم نہ ڈرو اور ہراساں نہ ہو۔ کیا میں نے قدیم ہی سے تجھے نہیں بتایا اور ظاہر نہیں کیا؟ تم میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی اور خدا ہے؟ نہیں کوئی چٹان نہیں میں تو کوئی نہیں جانتا۔

21۔ اے یعقوب! اے اسرائیل! ان باتوں کو یاد رکھ کیونکہ تو میرا بندہ ہے اور میں نے تجھے بنایا تو میرا خادم ہے اے اسرائیل میں تجھ کو فراموش نہ کروں گا۔

22۔ میں نے تیری خطاؤں کو گھٹا کی مانند اور تیرے گناہوں کو بادل کی مانند مٹا ڈالا۔ میرے پاس واپس آ جا کیونکہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔

23۔ اے آسمانو گاؤ کہ خداوند نے یہ کیا ہے۔ اے اسفل زمین للکار اے پہاڑو اے جنگل اور اے سب درختو نغمہ پردازی کرو کیونکہ خداوند نے یعقوب کا فدیہ دیا اور اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

28۔جو خورس کے حق میں کہتا ہوں کہ وہ میرا چرواہا ہے اور میری مرضی بالکل پوری کرے گا اور یروشلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ تعمیر کیا جائے گا اور ہیکل کے بابت کہ اُس کی بنیاد ڈالی جائے گی۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ متی 23باب 9(کہو)آیت

9۔اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔

2۔ حزقی ایل 1باب 3(تا پہلی)، 1(آسمان)، 4، 28(یہ)آیات

3۔خداوند کا کلام حزقی ایل کاہن پر نازل ہوا۔

1۔آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں۔

4۔اور میں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ شمال سے آندھی اُٹھی۔ایک بڑی گھٹا اور لپٹتی ہوئی آگ اور اُس کے گرد روشنی چمکتی تھی اور اُس کے بیچ سے یعنی اس آگ میں سے صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

28۔ جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے ایسی ہی آس پاس کی سی جگمگاہٹ کی نمود تھی یہ خداوند کے جلال کا اظہار تھا اور دیکھتے ہی میں اوندھے منہ گرا اور میں نے ایک آواز سنی جیسے کوئی باتیں کرتا ہے۔

3۔ حزقی ایل 2 باب 2 تا 6، 8 آیات

2۔ جب اُس نے مجھ سے یوں کہا تو روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پاؤں پر کھڑا کیا۔ تب میں نے اُس کی سنی جو مجھ سے باتیں کرتا تھا۔

3۔ چنانچہ اُس نے مجھ سے کہا اے آدمزاد میں تجھے بنی اسرائیل کے پاس یعنی اُس باغی قوم کے پاس جس نے مجھ سے بغاوت کی ہے بھیجتا ہوں، وہ اور اُن کے باپ دادا آج تک میرے گناہگار ہوتے آئے ہیں۔

4۔ کیونکہ جن کے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں وہ سخت دل اور بے حیا فرزند ہیں۔ تو اُن سے کہنا کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔

5۔ پس خواہ وہ سنیں یا نہ سنیں (کیونکہ وہ تو سرکش خاندان ہیں) تو بھی وہ اتنا تو جانیں گے کہ اُن میں ایک نبی برپا ہوا۔

6۔ اور تُو اے آدمزاد اُن سے ہراساں نہ ہو اور اُن کی باتوں سے نہ ڈر۔

8۔ لیکن اے آدم زاد تو میرا کلام سن۔ تو اِس سرکش خاندان کی مانند سرکشی نہ کر۔

4۔ حزقی ایل 34 باب 1، 2، 4، 5، 6 (اور کوئی نہیں)، 9، 12، 14 (تا:)، 25 (تا:)، 26 (تا؛)، 30 (تا پہلی) آیات

1۔اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔

2۔کہ اے آدم زاد اسرائیل کے چرواہوں کے خلاف نبوت کر اور اُن سے کہہ خداوند خدا چرواہوں کو یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے چرواہوں پر افسوس جو اپنا ہی پیٹ بھرتے ہیں۔ کیا چرواہوں کو مناسب نہیں کہ بھیڑوں کو چرائیں؟

4۔تم نے کمزوروں کو توانائی اور بیماروں کو شفا نہیں دی اور ٹوٹے ہوئے کو نہیں باندھا اور جو نکال دئے گئے اُن کو واپس نہیں لائے اور گمشدہ کی تلاش نہیں کی بلکہ زبردستی اور سختی سے اُن پر حکومت کی۔

5۔اور وہ تتر بتر ہو گئے کیونکہ کوئی پاسبان نہ تھا اور وہ پراگندہ ہو کر میدان کے سب درندوں کی خوراک ہوئے۔

6۔۔۔اور کسی نے نہ اُن کو ڈھونڈا نہ اُن کی تلاش کی۔

9۔اس لئے اے پاسبانو خداوند کا کلام سنو۔

12۔جس طرح چرواہا اپنے گلہ کی تلاش کرتا ہے جب کہ وہ اپنی بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہو گئی ہیں اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو ڈھونڈوں گا اور اُن کو ہر جگہ سے جہاں وہ ابر اور تاریکی کے دن تتر بتر ہو گئی ہیں چھڑا لوں گا۔

14۔وہاں وہ عمدہ آرام گاہ پر لیٹیں گی اور ہری چراگاہ میں اسرائیل کے پہاڑوں پر چریں گی۔

25۔اور میں اُن کے ساتھ صلح کا عہد باندھوں گا اور سب برے درندوں کو ملک سے نابود کروں گا۔

26۔اور میں اُن کو اور اُن جگہوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت کا باعث بناؤں گا۔

30۔اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند اُن کا خدا اُن کے ساتھ ہوں۔

5۔ یوحنا 8 باب 1،2،12(کہتا ہے)،28(میں کرتا ہوں)،29 آیات

1۔ یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا۔

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔

12۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا کہ دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

28۔ اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔

29۔ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔

6۔ یوحنا 10 باب 7 (سچ)، 9 (مجھ سے)، 10 (میں)، 14 تا 16، 27 تا 30 آیات

7۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔

9۔۔۔ دروازہ میں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا۔

10۔ میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔

14۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں۔

15۔ اُسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔

16۔ اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑ خانہ کی نہیں۔ مجھے اُن کو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سنیں گی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔

27۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔

28۔اور میں انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔

29۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دیں ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی انہیں باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔

30۔ میں اور باپ ایک ہیں۔

7۔ متی 25 باب 34 (آؤ) آیت

34۔ آؤ میرے باپ کے مبارک لو گو جو بادشاہی بنائے عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔

8۔ 1 پطرس 5 باب 2 (تا پہلی ؛)، 3، 4 آیات

2۔ خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے گلہ بانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔

3۔اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں اُن پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلہ کے لئے نمونہ بنو۔

4۔اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہو گا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مرجھانے کا نہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 361:16۔18

پانی کا ایک قطرہ سمندر کے ساتھ ایک ہے، روشنی کی ایک کرن سورج کے ساتھ ایک ہے، اسی طرح خدا اور انسان، باپ اور بیٹا ہستی میں ایک ہیں۔

2۔ 63:5(میں)۔11

سائنس میں انسان روح کی اولاد ہے۔ اُس کا نسب خوبصورت، اچھائی اور پاکیزگی تشکیل دیتی ہے۔ اُس کا اصل، بشر کی مانند، وحشی جبلت میں نہیں اور نہ ہی وہ ذہانت تک پہنچنے سے پہلے مادی حالات سے گزرتا ہے۔ روح اُس کی ہستی کا ابتدائی اور اصلی منبع ہے؛ خدا اُس کا باپ ہے، اور زندگی اُس کی ہستی کا قانون ہے۔

3۔ 467:3(دی)۔16

اس سائنس کا پہلا مطالبہ یہ ہے کہ ”تُو میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا۔“ یہ لفظ ”میرے“ روح ہے۔ لہٰذہ اس حکم کا مطلب ہے یہ: تو میرے سامنے نہ کوئی ذہانت، نہ زندگی، نہ مواد، نہ سچائی، نہ محبت رکھنا ماسوائے اُس کے جو روحانی ہے۔ دوسرا بھی اسی طرح ہے، ”تُو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔“ اس بات کی پوری طرح سے سمجھ آجانی چاہئے کہ تمام انسانوں کی عقل ایک ہے، ایک خدا اور باپ، ایک زندگی، حق اور محبت ہے۔ جب یہ

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

حقیقت ایک تناسب میں ایاں ہو گی تو انسان کامل ہو جائے گا، جنگ ختم ہو جائے گی اور انسان کا حقیقی بھائی چارہ قائم ہو جائے گا۔ دوسرے دیوتا نہ ہونا، دوسروں کی طرف جانے کی بجائے راہنمائی کے لئے ایک کامل عقل کے پاس جاتے ہوئے، انسان خدا کی مانند پاک اور ابدی ہو جاتا ہے، جس کے پاس وہی عقل ہے جو مسیح میں بھی تھی۔

4۔ 18۔10:26

مسیح روح تھا جسے یسوع نے اپنے خود کے بیانات میں تقویت دی: ”راہ، حق اور زندگی میں ہوں“؛ ”میں اور میرا باپ ایک ہیں۔“ یہ مسیح، یا انسان یسوع کی الوہیت اُس کی فطرت، خدائی تھی جس نے اُسے متحرک رکھا۔ الٰہی حق، زندگی اور محبت نے یسوع کو گناہ، بیماری اور موت پر اختیار دیا۔ اُس کا مقصد آسمانی ہستی کی سائنس کو ظاہر کرنا تھا تاکہ اِسے ثابت کرے جو خدا ہے اور جو وہ انسان کے لئے کرتا ہے۔

5۔ 21۔13:25

یسوع نے اظہار کی بدولت زندگی کا طریقہ کار سکھایا، تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ کیسے الٰہی اصول بیمار کو شفا دیتا، غلطی کو باہر نکالتا اور موت پر فتح مند ہوتا ہے۔ کسی دوسرے شخص کی نسبت جس کا اصل کم روحانی ہو یسوع نے خدا کی مثال کو بہت بہتر انداز میں پیش کیا۔ خدا کے ساتھ اُس کی فرمانبرداری سے اُس نے دیگر سبھی لوگوں کی نسبت ہستی کے اصول کو زیادہ روحانی ظاہر کیا۔ اسی طرح اُس کی اس نصیحت کی طاقت ہے کہ ”اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔“

6۔ 31۔14:124

کائنات کو،انسان کی مانند،اس کے الٰہی اصول،خدا، کی طرف سے سائنس کے ذریعے واضح کیاجاناچاہئے،تو پھر اسے سمجھا جاسکتاہے، لیکن جب اسے جسمانی حواس کی بنیادپر واضح کیاجاتاہے اور نشو ونما، بلوغت اور زوال کے ماتحت ہوتے ہوئے پیش کیاجاتاہے، تو کائنات،انسان کی مانند،ایک معمہ بن جاتاہے اور یہ جاری رکھناچاہئے۔

پیروی، ملاپ اور دلکشی عقل کی ملکیتیں ہیں۔ یہ الٰہی اصول سے تعلق رکھتے ہیں،اور یہ خیالی قوت کی تعدیل کی حمایت کرتے ہیں، جس نے زمین کواس کے مدار میں چھوڑااور متکبر لہروں سے کہا،''یہاں تک پر آگے نہیں۔''

روح تمام چیزوں کی زندگی، مواداور تواتر ہے۔ ہم قوتوں کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔انہیں چھوڑدیں تو مخلوق نیست ہو جائے گی۔انسانی علم انہیں مادے کی قوتیں کہتاہے، لیکن الٰہی سائنس یہ واضح کرتی ہے کہ وہ مکمل طور پر الٰہی عقل کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اوراس عقل میں میراث رکھتی ہیں،اور یوں انہیں اُن کے جائز گھر اور درجہ بندی میں بحال کرتی ہیں۔

7۔ 25:335(عقل)۔29

عقل الٰہی اصول، محبت ہے،اور ابدی مادر پدر خدا کے برعکس کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتا۔ حقیقت روحانی، ہم آہنگ، ناقابل تبدیل، لافانی، الٰہی، ابدی ہے۔ غیر روحانی کچھ بھی حقیقی، ہم آہنگ یا ابدی نہیں ہو سکتا۔

8۔ 28۔17:276

اگر خدا کو واحد عقل اور زندگی تسلیم کیا جاتا ہے تواِس سے گناہ اور موت کے لئے کوئی بھی موقع میسر نہیں رہتا۔ جب ہم سائنس میں یہ سیکھ لیتے ہیں کہ ہم کامل کیسے بنیں جیسے ہمارا آسمانی باپ کامل ہے، تو سوچ جدید اور صحتمند راستوں کی جانب، لافانی چیزوں کی فکرمندی کی طرف مڑ جاتی ہے اور بشمول ہم آہنگ انسان کائنات کے اصول کی مادیت سے دور ہو جاتی ہے۔

مادی عقائد اور روحانی فہم کبھی ایک ساتھ نہیں جڑتے۔ بعد والا پہلے والے کو نیست کر دیتا ہے۔ مخالفت عدم ہے جسے غلطی کا نام دیا گیا ہے۔ ہم آہنگی کچھ ہے جسے سچائی کا نام دیا گیا ہے۔

9۔ 15:302(ہم آہنگ)۔25

۔۔۔ ہم ساز اور غیر فانی انسان ہمیشہ سے موجود ہے اور بطور مادہ وجود رکھتے ہوئے کسی فانی زندگی، جوہر یا ذہانت سے ہمیشہ بلند اور پار رہتا ہے۔ یہ بیان حقیقت پر مبنی ہے نہ کہ افسانوی ہے۔ ہستی کی سائنس انسان کو کامل ظاہر کرتی ہے، حتیٰ کہ جیسا کہ باپ کامل ہے، کیونکہ روحانی انسان کی جان یا عقل خدا ہے، جو تمام تر مخلوقات کا الٰہی اصول ہے، اور یہ اس لئے کہ اس حقیقی انسان پر فہم کی بجائے روح کی حکمرانی ہوتی ہے، یعنی شریعت کی روح کی، نہ کہ نام نہاد مادے کے قوانین کی۔

خدا محبت ہے۔

10۔ 13:518۔23

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خداخود کا تصور بڑے کے ساتھ ایک رابطے کے لئے چھوٹے کو دیتا ہے،اور بدلے میں، بڑا ہمیشہ چھوٹے کو تحفظ دیتا ہے۔روح کے امیر اعلیٰ بھائی چارے میں،ایک ہی اصول یا باپ رکھتے ہوئے، غریبوں کی مدد کرتے ہیں اور مبارک ہے وہ شخص جو دوسرے کی بھلائی میں اپنی بھلائی دیکھتے ہوئے،اپنے بھائی کی ضرورت دیکھتا اور پوری کرتا ہے۔محبت کمزور روحانی خیال کو طاقت،لافانیت اور بھلائی عطا کرتی ہے جو سب میں ایسے ہی روشن ہوتی ہے جیسے شگوفہ ایک کونپل میں روشن ہوتا ہے۔خدا سے متعلق تمام تر مختلف اظہارات صحت، پاکیزگی،لافانیت، لامحدود زندگی، سچائی اور محبت کی عکاسی کرتے ہیں۔

11۔ 5۔30:469

ایک باپ، حق کے خدا، کے ساتھ انسان کا پورا خاندان بھائی ہوں گے اور ایک عقل اور خدا، یا اچھائی کے ساتھ انسان کا بھائی چارہ محبت اور سچائی پر اور اصول اور روحانی قوت پر مشتمل ہوگا جو الٰہی سائنس کو قائم کرتے ہیں۔

12۔ 29۔(”ڈر)27:442

”اے چھوٹے گلے نہ ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔“ یہ سچائی کرسچن سائنس ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔